43498 ۔ كيا طلاق دينے سے اللہ كا عرش كانپتا ہے ؟

سوال

كيا طلاق سے اللہ كا عرش كانپنے لگتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اس سلسلہ ميں ايك حديث بيان كى جاتى ہے ليكن يہ حديث موضوع اور من گھڑت ہے صحيح نہيں.

وہ حديث درج ذيل ہے:

على بن ابى طالب رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" طلاق مت دو، كيونكہ طلاق دينے سے اللہ كا عرش كانپنے لگتا ہے "

اسے ابن عدى نے الكامل (5 / 112) ميں اور خطيب بغدادى نے تاريخ بغداد (12 / 191) ميں اور اس كے طريقہ سے ہى ابن جوزى نے الموضوعات (2 / 277) نے روايت كيا ہے وہ سند يہ ہے:

عمرو بن جميع عن جويبر عن الضحاك عن النزال بن سبرة عن على بن ابى طالب رضى اللہ عنہ.

ابن جوزى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" يہ حديث موضوع ہے ... عمرو بن جميع مشہور راويوں سے منكر اور موضوع احاديث روايت كرتا ہے " انتہى

اكثر اہل علم نے اس پر ضعف اور وضع كرنے كا حكم لگايا ہے جن ميں سے بعض اہل علم ذيل ميں بيان كيے جاتے ہيں:

خطيب بغدادى نے تاريخ بغداد (12 / 187) ميں اور ابن القيسرانى نے " ذخيرة الحفاظ (2 / 1147) ميں اور امام سخاوى نے " المقاصد الحسنة " (31) ميں، اور امام شوكانى نے " الفوائد المجموعة (139) ميں اور امام صنعانى اور العجلونى نے " كشف الخفاء (1 / 361) ميں، اور علامہ البانى رحمہ اللہ نے السلسلة الاحاديث الضعيفة والموضوعة (1 /

278) حدیث نمبر (147) میں.

اس حدیث کے ضعیف اور موضوع ہونے کا یہ معنی نہیں کہ طلاق مباح ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی اسے ناپسند نہیں کرتے بلکہ اللہ کو طلاق ناپسند اور مکروہ ہے، اور صرف ضرورت کے وقت ہی طلاق مباح ہے، اس لیے کسی بھی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ بغیر کسی مباح سبب کے اپنی بیوی کو طلاق دے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اصل میں طلاق ممنوع ہے، بلکہ یہ صرف بقدر ضرورت و حاجت مباح کی گئی ہے " انتہی

دیکھیں: مجموع الفتاوی (33 / 81).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اصل میں طلاق مکروہ ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے ایلاء کرنے والوں (یعنی جو لوگ قسم اٹھا لیتے ہیں کہ وہ اپنی بیویوں سے چار ماہ تك جماع نہیں کرینگے) کے بارہ میں فرمایا ہے:

تو پھر اگر وہ لوٹ آئیں تو اللہ تعالی بھی بخشنے والا مہربان ہے، اور اگر وہ طلاق کا ہی قصد کر لیں، تو اللہ تعالی سننے والا جاننے والا ہے البقرۃ (226 - 227).

اس میں تھدید اور دھمکایا گیا ہے، لیکن رجوع میں اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان یہ ہے: یقینا اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے.

یہ اس کی دلیل ہے کہ اللہ تعالی کو طلاق پسند نہیں، اور غیر محبوب ہے، اور طلاق میں اصل کراہت پائی جاتی ہے اور یہ ایسے ہی ہے " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (10 / 428).

واللہ اعلم .